

کیا فرض حج کی ادائیگی کے لیے والدین کی اجازت ضروری ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Nor-12378

تاریخ اجراء: 01 صفر المظفر 1444ھ / 29 اگست 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا فرض حج ادا کرنے کے لئے والدین کی اجازت ضروری ہے؟؟ رہنمائی فرمائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فرض حج کی ادائیگی کے لیے والدین کی اجازت ضروری نہیں اور نہ ہی انہیں اس سے منع کرنے کا اختیار ہے، لہذا اگر کسی پر حج فرض ہو چکا ہو اور والدین فرض حج پر جانے سے منع کریں تب بھی فرض حج پر جانا ضروری ہوگا، کہ خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔

چنانچہ صحیح بخاری شریف کی حدیث مبارک ہے: ”عن علی رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال لا طاعة فی معصیة اللہ انما الطاعة فی المعروف“ یعنی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل کی نافرمانی میں (کسی مخلوق کی) اطاعت جائز نہیں، (مخلوق کی) اطاعت تو فقط بھلائی والوں کے کاموں میں ہی جائز ہے۔ (صحیح البخاری، ج 02، ص 1077-1078، مطبوعہ کراچی، ملخصاً)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ ”زید خرچ زاد راہ آمد و رفت کا اپنی ذات خاص سے رکھتا ہے اگر والدین اجازت حج مکہ معظمہ کی نہ دیں تو حج نامبرہ کا ہو سکتا ہے یا کیا؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”جبکہ زید اپنے ذاتی روپے سے استطاعت رکھتا ہے تو حج اس پر فرض ہے، اور حج فرض میں والدین کی اجازت درکار نہیں بلکہ والدین کو ممانعت کا اختیار نہیں، زید پر لازم ہے کہ حج کو چلا جائے اگرچہ والدین مانع ہوں۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 10، ص 658، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

بدر الفقہاء مفتی محمد اجمل قادری علیہ الرحمہ سے سوال ہوا: ”ایک شخص صاحب استطاعت ہے اس کی بیوی اور اس کا لڑکا حج پڑھنے بھیجنے کے لیے تیار ہے لیکن وہ تیار نہیں ہوتا، اس لیے اس کو چھوڑ کر اس کی بیوی اور لڑکا حج پڑھنے جاسکتا ہے یا نہیں؟“ آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: ”جب ان ماں اور بیٹے کے ذموں پر حج فرض ہے تو ان دونوں پر بغیر اس کی اجازت کے بھی حج کے لیے جانا فرض ہے، پھر اگر امسال اس کے نہ جانے کی وجہ سے حج کے لیے نہیں جائیں گے تو تاخیر حج کے مرتکب ہوں گے۔“ (فتاویٰ اجملیہ، ج 02، ص 749، مطبوعہ شبیر برادرز، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net